کیمپے گوڑا جینتی پروگرام میں کمارسوامی کو مدعو نہ کئے جانے پر ہنگامہ

کولار (ایوب خان/سہارا نیوز بیورو) ریاست بھر میں کیمپے گوڑا کا جنم دن اعلیٰ پیمانے پر منایا گیا۔ ریاست کے ہر اضلاع اور تعلقہ جات میں جنم دن منایا گیا۔ جلوس کا اہتمام کیا گیا۔ یہاں شہر کولار میں ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر شراب پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ چند نوجوانوں نے شہر کے ظہیر الدین کی سرکل پر شراب پی تو 30 سے زائد نوجوانوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ شام کو انہیں رہا کردیا گیا۔ کیونکہ شراب پی کر فلمی نعرے بازی کرنے سے شہر میں کشیدگی ہوجاتی، جس کے سبب پولس نے یہ کارروائی کی۔ جب اسٹیج پر پروگرام شروع ہونے سے قبل کانگریس کے رکن کونسل بیٹھے تھے، اس وقت وجئے کمار گوڑا نامی ایک ایک رکنار سوامی کو دعوت نامہ نہ دئے جانے اور یہاں دعوت نامے میں نام شائع نہ کئے جانے پر الجھ گئے۔ کانگریس لیڈروں کے خلاف نعرے بازی کی گئی تو اسٹیج پر موجود رکن کونسل انیل کمار نے یہاں سیاست نہ کریں صرف جنم دن کے معاملے پر بات کرنے کے لئے کہا تو وجئے کمار الجھ گیا، یہاں تک کہ رکن کونسل کا گریبان پکڑنے کی کوشش کی تو معاملہ بگڑ گیا اور ہاتھا پائی تک معاملہ پہنچ گیا۔ فوری پولس اور دیگر وکلیگ فرقے کے لیڈروں نے معاملے کو سلجھایا ورنہ شہر میں کشیدگی پھیل جاتی۔ یہاں کولار میں کیمپے گوڑا جینتی میں کرسی اور دعوت نامے کے لڑائی چھڑ گئی جس سے کو خطابات کا موقع نہیں دیا گیا۔ صرف آدی چن جنگری کے منگلا نندا سوامی جی نے خطاب کیا۔ بعد جلوس کی شکل میں لوگ نکل پڑے۔ کسی لیڈر کو تقاریر کا موقع نہیں دیا گیا۔ اسٹیج پر کوئی پروٹوکال نہ ہونے پر کئی افراد بیزار ہو کر باہر نکل گئے۔ وہاں سیاسی لیڈروں اور دیگر فرقے کے لیڈروں کو کرسی نہ ملنے پر ناراضگی بھی دیکھی گئی۔ وکلیگ فرقے کے کئی لیڈر اور نوجوان طبقہ اس پروگرام سے باہر نکل کر جلوس کی شکل میں اچانک نکل پڑے۔ جلسے گاہ سے ایک ایک نوجوان نے نکل کر جلوس کا آغاز کیا تو وہاں اسٹیج پر موجود لیڈروں کو مجبور ہو کر باہر آنا پڑا اور جلوس کو نکالنا پڑا۔ اس وقت کئی لیڈر اور فرقے کے لوگ موجود تھے۔ جلوس صبح 11:30 بجے شروع ہوا۔

محکمہ تعلیم کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ عنقریب اجلاس: محمد علی شبیر

ڈی ای او نظام آباد سے کانگریس اقلیتی قائدین کی اساتذہ کے مسائل کی یکسوئی کیلئے نمائندگی

نظام آباد: (ایس این پی) محمد علی شبیر شہر ریاستی حکومت برائے درج فہرست و اقلیتی طبقات کے ساتھ ضلع نظام آباد کے اردو ٹیچرس یونین قائدین کے ساتھ مختلف دیرینہ طلب مسائل کی یکسوئی کیلئے نمائندگی کی گئی تھی جس پر انہوں نے اردو اساتذہ کو تیقن دیا کہ وہ محکمہ تعلیمات کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک اجلاس طلب کرتے ہوئے ان امور و مسائل کے بارے میں مستقل مسائل کی یکسوئی کے اقدامات کریں گے۔ اس کے علاوہ انہوں نے فوری طور پر اسسٹنٹ ڈائرکٹر اسکول ایجوکیشن ڈاکٹر لنگیا سے فون پر رابطہ پیدا کرتے ہوئے ان مسائل کی یکسوئی عمل میں لانے کی ہدایت دی گئی اور نظام آباد کے سینئر اقلیتی قائدین کو ڈی ای او نظام آباد سے ملاقات کرتے ہوئے ان مسائل کے بارے میں تفصیلات سے واقف کرانے اور نمائندگی کرنے کی خواہش کی گئی جس پر آج کانگریس کے اقلیتی قائدین کے ایک وفد نے جو جناب سید نجیب علی ایڈوکیٹ، اشفاق اللہ خان پاپا، محمد ہارون خان رکن ریاستی پولیوشن بورڈ و کارپوریٹر، محمد مجاہد خان سابق کارپوریٹر، سمیر احمد، نظیر الدین ڈپوٹی کنسلر بودھن، عمران احمد، محمد عارف الدین اور دوسروں پر مشتمل تھا ڈی ای او نظام آباد سے ٹیچرس یونین قائدین کے ہمراہ ملاقات کی اور مختلف امور و مسائل پر تفصیلی نمائندگی کی حالیہ اسسٹنٹ ٹیچرس پروموشن کے لئے تین اساتذہ کا جائزہ لیتے ہوئے رد کردیا گیا اس مسئلہ پر انہیں فوری اثر کے ساتھ ڈائرکٹر اسکول ایجوکیشن سے اجازت لیتے ہوئے ان اساتذہ کی ترقی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا جس پر انہوں نے محکمہ کی جانب سے ان اساتذہ کے اہل قرار دیے جانے اور انہیں پروموشن دیئے جانے کی سفارش پر مبنی مکتوب وفد کے حوالے کیا۔ اس موقع پر نظام آباد ضلع میں تین مدارس مترا پل، سرکنڈہ، واللوٹ بند کئے جانے کی وجوہات کے سلسلہ میں ڈی ای او نے بتایا کہ طلباء کی عدم موجودگی کے باعث یہ مدارس بند کردیئے گئے اگر طلباء فراہم کئے جائیں تو ان مدارس کا دوبارہ آغاز کیا جاسکتا ہے۔ اُردو میڈیم اسکولس میں درکار اُردو اساتذہ کے سلسلہ میں موجودہ موقف اور بجوز ڈی ایس سی میں تلگو ہم جائیدادوں کو پرکئے جانے کے موقف کے بارے میں بھی واقف کرایا۔ نظام آباد ڈایسیٹ میں فوری اُردو اساتذہ کی تقرری کے ساتھ ان اساتذہ کو تین یوم کیلئے ڈپوٹیشن دیا گیا جس کے ذریعہ عارضی طور پر ٹی الفور ڈائیٹ لیکچرس کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔ مدھملیٹ پائی اسکول اُردو میڈیم میں جہاں 350 اُردو میڈیم میں طلباء زیر تعلیم ہیں اندرون 10 یوم اساتذہ کی تقرری کا تیقن عمل میں لانے کا تیقن دیا۔ ڈی ای او نے محکمہ جاتی سطح پر درپیش مشکلات سے بھی وفد کو واقف کرایا۔ آج کی ملاقات کے موقع پر ٹیچرس یونین کے قائدین محمد سلیم، ایس اے قیم، محمد ثناء اللہ، کے علاوہ اساتذہ کی انجمنوں کے عہدیدار بھی موجود تھے۔

تلنگانہ میں تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیلئے ضروری تیاریاں مکمل

بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک سرکھشا سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم کا یکم جولائی سے نفاذ

حیدرآباد: (ایس این پی) تلنگانہ نے تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیلئے تمام ضروری اقدامات کر لئے ہیں۔ ان تین فوجداری قوانین بھارتیہ نیائے سنہتا، بھارتیہ ناگرک سرکھشا سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم، یکم جولائی سے نافذ ہوں گے۔ ایک سینئر عہدیدار نے یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ان تین قوانین سے ترجمہ کا مکمل ایڈوانسڈ مرحلہ پر ہو چکا ہے گیا ہے۔ توقع ہے کہ ترجمہ کا یہ عمل جولائی سے قبل مکمل ہو جائے گا۔ اعلامیہ کا مسودہ تیار ہے اور ان تین فوجداری قوانین کو آسانی کے ساتھ عمل درآمد کرنے کیلئے اندرون 10 یوم اعلامیہ جاری کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت کے منصوبہ کے مطابق مختلف سطحوں پر ان نئے قوانین کو نافذ کرنے پر نظر رکھنے کیلئے تمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ مرکز نے نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کی حتمی تاریخ یکم جولائی مقرر ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ بھی نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیلئے تیار ہے۔ محکمہ داخلہ کے ایک سینئر عہدیدار نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ اعلامیہ کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے اور آئندہ چند دنوں میں اسے جاری کیا جائے گا تاکہ یکم جولائی سے ان فوجداری قوانین کو روبعمل لایا جاسکے۔ اس ضمن میں پولیس عہدیداروں کے لئے تربیتی سیشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ریاست کے تمام آئی پی ایس عہدیداروں کیلئے تلنگانہ اسٹیٹ پولیس اکیڈیمی میں نئے فوجداری قوانین سے جانکاری کیلئے ایک ورکشاپ بھی منعقد کیا گیا جس میں انہیں ان نئے قوانین کی روح کے بارے میں بتایا گیا۔ ہم تمام تیاریاں کر رہے ہیں۔ پولیس اور ریاست کے کریمنل جسٹس سسٹم کے دیگر عہدیداروں کیلئے تربیتی کلاسس منعقد کر چکے ہیں۔ خصوصی تمیں، عوام کو تربیت دے رہی ہیں اور ہر ایک کیلئے اسٹڈی میٹریل تیار کیا جا رہا ہے۔ قدیم اور نئے قوانین کے تقابل کو بہتر انداز میں سمجھنے کیلئے چند ایپس (ایپلی کیشنس) تیار کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام عہدیداروں کو ریفرنس میٹریلس شیئر کئے ہیں۔ پراسیکیوشن کے تمام ایس او ہیز اور ہنمایانہ خطوط تیار کئے ہیں۔ جنہیں تمام فیلڈ افیسرس کو بھیج دیئے گئے تاکہ نئے فوجداری قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ گذشتہ شام 11 / اگست کو لوک سبھا میں پہلے بھارتیہ نیائے سنہتا بل کو متعارف کرایا گیا بعد میں بھارتیہ ناگر سرکھشا سنہتا اور بھارتیہ سکشیہ ادھینیم بلز کو پیش کیا گیا۔

چیئرمین بلدیہ کا عہدیداروں کے ہمراہ مسائل پر جائزہ اجلاس

محبوب نگر، (ایس این پی) محبوب نگر میونسپل چیئرمین بلدیہ آنند گوڑ نے محبوب نگر کے بلدی گولڈن جوبلی ہال میں بلدی عہدیداروں کے ساتھ محبوب نگر بلدیہ میں موجود مسائل پر جائزہ اجلاس منعقد کیا چیئرمین بلدیہ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ موسم گرمہ میں شہریوں پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے 100 سے زائد بورڈالے گئے اس کے باوجود بھی تمام مقامات پر پانی کے مسائل پیش آرہے ہیں ان مسائل کو حل کرنے کی ذمہداری عہدیداروں کو ہے انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ محلہ جات میں موجود پرانی اسٹریٹ لائٹ سینٹری و دیگر مسائل کے حل کیلئے وقتی وقتی کام کرنے وعوام کے لئے ہمیشہ دستیاب رہنے کی ہدایت دی اس موقع پر وائس چیئرمین بلدیہ محمد شبیر، کمشنر بلدیہ مہیش ریڈی و دیگر بلدی عہدیدار موجود تھے۔

بچوں ملک کا مستقبل۔ حقوق کا تحفظ عہدیداروں کی ذمہ داری

پاسکو اور جووینائل جسٹس ایکٹ کے نفاذ پر جائزہ اجلاس۔ ناگنا گوڑا کا خطاب

بیدر، 27 رجون (سید یداللہ حسینی/ایس این پی) بچے ملک کا مستقبل ہیں اور یہ تحفظ محکمہ کے اہلکاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے حقوق کی خلاف ورزی نہ ہو۔ یہ بات کرناٹک اسٹیٹ کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال کے چیئرمین مسٹر کے۔ ناگنا گوڑا نے کہی۔ وہ کرناٹک اسٹیٹ چائلڈ رائٹس پروٹیکشن کمیشن بنگلور، ڈائرکٹوریٹ آف چائلڈ پروٹیکشن بنگلور، ڈسٹرکٹ ایمپلسٹریشن بیدر، ضلع پنچایت، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، محکمہ پولیس، خواتین اور ترقی اطفال، ضلع چائلڈ پروٹیکشن یونٹ اور ضلع میں پارٹنر محکموں کے ساتھ خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے پاسکو ایکٹ اور جووینائل جسٹس ایکٹ کے نفاذ کے حوالے سے پارٹنر محکموں کے ساتھ پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد کیا اور بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی کے معاملات کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ کلیان کرناٹک میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی نہ ہو۔ بچوں کی جانیں لینے کا حق کسی کو نہیں ہے۔ کمیشن نے پاسکو، آر ٹی ای اور تین قتل جیسے معاملات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور کہا ہے کہ ایسے معاملات میں بچوں کے حقوق کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر مقدمے لگے ایک دوسرے کے تعاون سے کام کریں تو اس سے بچوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان کا سسٹینبل سنور جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں ہر فرد کو تحفظ اطفال کے قوانین پر تربیت دی جائے تاکہ ان کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔ صدر نے ڈپٹی ڈائرکٹر سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی کہ وہ تین دن کے اندر تمیں ٹریننگ دے کر آگاہ کریں۔ اس میٹنگ میں کرناٹک اسٹیٹ کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس کے رکن شیکر گوڑا۔ بی، سشیدھرا کوساپے، ڈاکٹر پیسوامی۔ مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

کوئمپو رنگا مندر میں عوامی رابطہ پروگرام

شیموگہ، (ایس این پی) جمعہ کو یہاں کے کوئمپو رنگا مندر میں عوامی رابطہ جنا اسپندنا پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس کا افتتاح وزیر تعلیم وضلع نگران کار وزیر مدھو بنگارپا نے کیا۔ جس میں ڈپٹی کمشنر گرودت ہنگرے، ایس پی متھن کمار جی کے، ضلع پنچایت سی ای او، کمشنر سیت مختلف سرکاری محکموں کے حکام نے شرکت کی اور وزیر تعلیم نے حکام کے ہمراہ عوامی شکایت کا ازالہ کیا۔

منشیات کے خاتمے کیلئے عوام کا تعاون بیحد ضروری

جگتیال کونشہ سے پاک بنانا پولیس کا مقصد: ضلع پی پی

جگتیال (ایس این پی) سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جگتیال اشوک کمار نے عالمی یوم انسداد منشیات کے موقع پر جگتیال شہر منتظر پر منعقدہ ریلی کو ہرجھنڈی دکھا کر روانہ کیا یہ ریالی نیہرو اسٹاٹا کلکٹریٹ تک نکالی گئی اس موقع پر عہدیداروں نے عوام کے ساتھ عہد کیا گیا کہ منشیات کی روک تھام میں ہر ایک آگے آئے اور انکی روک تھام کیلئے جدوجہد کرے۔ بعد ازاں اے ایس۔ پی۔ یو انجینئرنگ کاج کی طلبہ کیلئے منشیات کے خاتمے کے بارے میں ایک شعور بیداری پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا گیا کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ضلع ایس۔ پی۔ اشوک کمار نے نوجوانوں کو نشہ کی عادی نہ بننے کا مشورہ دیا اور اپنے شہر سے مستقبل کو تباہ نہ کرنے کی صلاح دی انہوں نے کہا کہ منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں شعور اجاگر کرنے اسکولوں اور کالجوں کے طلباء کیلئے بڑے پیمانے پر پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں اور ہر گاؤں میں آگاہی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نشے کے عادی ہونے کے بعد تکلیف اٹھانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی فروخت اور استعمال جرم ہے، انہوں نے کہا کہ انہیں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹرپک سبسٹینس ایکٹ کے تحت سزا دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوانین بہت سخت ہیں انہوں نے کہا کہ ضلع میں کوئی منشیات سے پاک احول بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور مختلف محکموں کے افسران ان کرائے منشیات سے پاک ضلع بنائیں گے۔

نظام آباد کے اقلیتی علاقوں میں ٹرافک سگنل کی ضرورت

نظام آباد: (ایس این پی) شہر کے بودھن بس اسٹاٹ سرخی راستہ، مالا پلی سرخی راستہ اور ارسہ پلی چوراہا پر ٹرافک کا ہجوم بڑھتا جارہا ہے شام کے اوقات میں ٹرافک کا اژدھام ہونے سے ان مقامات پر حادثات ہونے کا خطرہ لاحق ہے یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ٹرافک پولیس نے اکثر اقلیتی علاقوں میں ہرچھوٹے بڑے مقام پر ٹرافک سگنل قائم کرتے ہوئے راہ گیروں کو حادثات سے محفوظ رہنے کے اقدامات کئے ہیں لیکن ان اقلیتی علاقوں سے گذرنے والی سڑک پر ٹرافک سگنل قائم نہیں کئے جارہے ہیں بودھن روڈ پر پہلے ہی حادثات کا خطرہ لاحق رہتا ہے وہ قدیم تیوں مقامات پر بے ہنگم ٹرافک کی وجہ سے حادثات کا خطرہ لاحق ہے راہ گیروں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہے برسر اقتدار کانگریس پارٹی کے اقلیتی قائدین کمشنر آف پولیس سے نمائندگی کرتے ہوئے مذکورہ تیوں مقامات پر ٹرافک سگنل قائم کریں۔

ملکنڈ میں وائرل فیور معاملات میں اضافہ۔ عہدیدار چوکس

ملکنڈہ، (ایجنسیز) دیر سے ملکنڈ ضلع کے مختلف منڈلوں میں وائرل بخار کا پھیلا بڑی تشویش کا باعث بن گیا ہے۔ ڈینگی کے واقعات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بخار کے کیسز میں اضافے نے طبی اور صحت کے حکام کو چونکا کر دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں زیر علاج آؤٹ پیشنٹ کیسز کی تعداد میں بھی گزشتہ 10 دنوں میں بڑا اضافہ دیکھا گیا، خاص طور پر مون سون کی بارشوں کے نتیجے میں دیہاتوں اور قصبوں میں پانی کھڑا ہوگیا۔ پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی بخار کے مریضوں کی بھرمار تھی۔ پچھلے پانچ مہینوں کے دوران ضلع میں ڈینگو کے 38 کیسز رپورٹ ہوئے اور ان میں سے زیادہ تر ملکنڈ و دیڈیزن کے دیہی علاقوں سے تھے۔ نزلہ، زکام اور ہیپٹیٹس اے، ٹائفائڈ جیسی عام شکایات والے مریض زیادہ درجہ حرارت کے ساتھ بخار کے ساتھ ختم ہو رہے تھے۔ اس طرح کی بیماریاں بچوں میں سے بھی رپورٹ ہو رہی تھیں۔ ضلعی طبی اور صحت کے حکام نے صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی اقدامات شروع کیے ہیں۔ شہر اور اس کے گرد و نواح میں مچھروں کی وجہ سے وائرل بخار اور انفلیشن کے پھیلنے کو قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ تمام سرکاری اسپتالوں میں ادویات کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ اسپتال مریضوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح لیس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر اور گرام پنچایتوں میں ڈینگو کے پریشانی بھی بڑے پیمانے پر کیے جا رہے ہیں۔

پلاٹ کی فروختگی کا تنازعہ۔ حملہ کرنے پر چار ملزمین کو قید بامشقت

دیگلور، (ایس این پی) ہمارے والد نے جو پلاٹ تجھے فروخت کیا ہے وہ ہمیں واپس کردے ورنہ تیرے جان کی خیر نہیں؟ ایسی دھمکی دینے والی اولا وکو معزز عدالت نے ڈیڑھ سال قید بامشقت اور فی کس ڈیڑھ ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔ پولیس کے بموجب ماروتی کشن آیدے سالکون نے اپنی برادری کے ہی ایک رشتے کے بھائی کے موضع ہنی میں پلاٹ کی خریدی تھی۔ چنانچہ 20 نومبر 2015 کو رات تقریباً (8 بجے۔ یاد دہ پر بت گوڈلیتگے، مشنایادو، ماروتی نام دیو اور لیتگو یادو۔ ان چاروں نے پلاٹ خریدار فریادی ماروتی کشن آیدے سے جو گھر پر حملہ کر دیا اور دھمکی دی۔ بعد ازاں ملزمین نے ماروتی کشن پر چاقو لیوا حملہ کرتے ہوئے اسے زخمی کر دیا پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی چنانچہ سرکیل پولیس انسپکٹر سے وابستہ سابقہ انسپکٹر نے تحقیق کی گئی تو مرنمنٹ مرکیل پولیس نے مکمل تفتیش کرنے کے بعد دیگلور کورٹ میں مقدمہ استغاثہ داخل کیا تھا اس لحاظ سے 27 اگست 2021 کو تمام ملزمین کو فرسٹ کلاس معزز منصف مجسٹریٹ دیگلور نے سزا دی تھی لیکن ملزمین نے ایڈیشنل سیشن کورٹ، بلوی میں اپیل داخل کی تھی۔ چنانچہ اس اپیل پر معزز ایڈیشنل سیشن کورٹ نے سزا کو برقرار رکھتے ہوئے چاروں ملزمان کو مبلغ ڈیڑھ سال کی قید بامشقت اور فی کس ڈیڑھ ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔

ضعیف خاتون سے پانی مانگ کر زیور اڑا لئے گئے

نظام آباد: (ایس این پی) شہر میں جرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے حوصلہ اس قدر بلند ہوگئے ہیں کہ بے خوف ہو کر وارداتیں انجام دی جا رہی ہے۔ کوئی علاقہ کوئی محلہ جرائم سے محفوظ نہیں ہے۔ حالانکہ جرم کا انجام بالآخر جیل ہوتا ہے لیکن جرائم پیشہ عناصر بار بار جیل جانے کے عادی ہو چکے ہیں۔ شہر کے نامد یوارہ جیسے گنجان آبادی والے علاقہ میں ایک خاتون کو پینے کا پانی مانگ کر اس کے گلے میں موجود زیورات لینے کی واردات منظر عام پر آئی۔ تفصیلات کے مطابق نامد یوارہ کی رہنے والی چنایا نامی خاتون چرانشہ کے دن حیدرآباد سے بس میں سفر کرتے ہوئے نظام آباد پہنچی یہاں سے گھر کیلئے آٹو میں روانہ ہوئی آٹو میں خاتون کے ہمراہ ایک اور شخص سوار تھا آٹو چنایا کی گھر پہنچنے پر ڈرائیور کے ہمراہ سوار شخص خاتون کے گھر کے دروازہ تک پہنچا اور پینے کا پانی دینے کی خواہش کرنے پر خاتون نے پانی لایا لیکن یہ شخص خاتون کے گلے میں موجود زیور اُتار کر فرار ہو گیا۔

مستورات کے لیے اصلاحی بیان

بنگلور، (پریس ریلیز) مدنی منزل گروپن پالیہ بنگلور بالتقابل الرحمان مسجد ٹمبر لائین میں ہر روز ہفتہ 29 جون 3:30 تا 4:30 بجے مستورات کا دینی اجتماع ہے۔ مولانا سید انظر شاہ قاسمی کا بیان ہوگا۔ خواتین سے شرکت کی درخواست ہے۔ (شعبہ نشر و اشاعت صفدر سہ بنگلور)

پیغمبر اسلام کا خطبہ حجۃ الوداع ایک عالمگیر پیغام: مولانا جمال الدین

بنگلور (پریس ریلیز) مولانا محمد جمال الدین نے خطبہ جمعہ میں خطبہ حجۃ الوداع کی تاریخی حیثیت اور افادیت کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا پیغمبر اسلامؐ کے خطبہ حجۃ الوداع کو اسلام میں بڑی اہمیت اور فضیلت حاصل ہے، خطبہ حجۃ الوداع بلاشبہ حقوق انسانی کا اولین اور مثالی منشور ہے، جس میں بنی نوع انسانی کے جملہ حقوق کی نشان دہی کی گئی ہے اور بنی نوع انسانی کے مختلف اصناف کے حقوق اور فرائض کا تذکرہ واضح انداز میں کیا گیا ہے، سرکار دو عالم فخر بنی آدم امام الانبیاء والمرسلین رحمت للعالمین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں 10 ھ میں اپنا پہلا اور آخری حج ادا فرمایا، 9 ذی الحجہ کو میدان عرفات میں وقوف عرفہ کی حالت میں اپنا آخری عالمی اور تاریخی خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرمایا، خطبہ حجۃ الوداع اسلامی تعلیمات اور احکامات کا بیش بہا مجموعہ ہے، خطبہ حجۃ الوداع کو پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرح بے نظیر و بے مثال محبوبیت و مقبولیت حاصل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ رب العزت کی حمد و ثنا کرتے ہوئے خطبہ کی ابتدا یوں فرمائی اے لوگو زمانہ جاہلیت کے تمام رسم و رواج، دستور اور قانون آج میرے پاوں کے نیچے ہیں، بیشک تم سب کا رب ایک ہے اور بیشک تم سب کے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہو اور حضرت آدم علیہ السلام مٹی سے بنے تھے، ہاں یہ بات یاد رکھو کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم سب میں عزت والا مقام اور مرتبہ والا وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ شعار اور پرہیزگار ہے، اللہ رب العزت نے تم پر دور جاہلیت کے تمام طور طریقے اور اپنے آباء واجداد پر فخر کرنے کو مٹا دیا ہے، خدائے ذوالجلال سے ڈرنے والا صاحب ایمان اور خوش نصیب ہوتا ہے اور اس کا نافرمان بدبخت و شقی ہوتا ہے، اہل ایمان سب کے سب آپس میں بھائی بھائی ہیں، اپنے ماتحتوں غلاموں کیساتھ مساوات کا سلوک کرو، عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، یاد رکھو جیسی حرمت و تقدس کعبۃ اللہ، ذی الحجہ کے مہینہ اور یوم عرفہ کی ہے اسی طرح ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان و مال عزت و آبرو کی حرمت و تقدس ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تاریخی اور عالمی خطبہ میں ارشاد فرمایا میں تمہیں دو چیزیں دیکر جارہا ہوں اگر تم ان پر مضبوطی سے قائم رہو تو کبھی بھی گمراہ نہ ہوگے، ایک اللہ کی کتاب قرآن مجید اور دوسری میری سنت۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خطبہ حجۃ الوداع کے بعد عالم میں انقلاب پیدا ہوا ہے، یہ وہ عظیم اور عالمگیر منشور انسانیت ہے جس پر چل کر ہم کامیابی و کامرانی کی منزلیں طے کرسکتے ہیں، افسوس آج ہم اس سے بے خبر ہیں، ضرورت اس بات کی ہے عالم اسلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عالمی منشور اسلامی کو نظام اور قوانین کا درجہ عطا کیا جائے پھر ہم دیکھیں گے ایسا صاحب انقلاب پورے عالم میں وجود میں آئے گا، جس کی ضرورت خصوصا اہل اسلام اور عموما ساری انسانیت کو ہے، حقیقت یہ ہے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو بہتر ذاتی اور سماجی، انفرادی اور اجتماعی زندگی گزارنے کا درس دیتا ہے، خطبہ حجۃ الوداع کا یہی پیغام ہے، جس کو آج فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

شیموگہ: والمیکی ڈیولپمنٹ بورڈ میں دھاندلیوں کے خلاف اور خودکشی کرلینے والے مذکورہ بورڈ ڈائرکٹر چندر شیکھر کی فیملی کو سرکاری امداد اور متعلقہ وزیر سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے جمعہ کو بی پی ایس ٹی مورچہ کی قیادت میں ڈپٹی کمشنر دفتر کے احاطہ میں احتجاج کیا گیا۔ جس میں رکن پارلیمان بی وائی راگھویندرہ رکن اسمبلی چنن بسپا ضلع صدر ٹی ڈی میگرا اور دیگر لیڈروں نے شرکت کی، اس دوران گرفتاریاں عمل میں آئیں۔

گورنمنٹ جونیئر کالج کی طالبات سے جدید کلاس روم تک فرنیچر کی منتقلی

مزدوروں کی خدمات کیوں حاصل نہیں کی گئیں۔ پرنسپل اور کالج اسٹاف پر عوام کی تنقید

تانڈور۔ (ایس این پی) ہابرین تعلیم مختلف اعلیٰ عہدیداروں سے لے کر مویشیوں انسپکٹر زاپنے خطاب میں طلبہ کو ہمیشہ تلقین کرتے ہیں کہ وہ زندگی کے میدان میں آگے بڑھنے کے لئے سخت محنت و جدوجہد کریں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گورنمنٹ جونیئر کالج تانڈور کے پرنسپل اور دیگر اسٹاف نے یہ سمجھا کہ ان طلباء وطالبات سے فرنیچر منتقل کرواتے ہوئے ان سے سخت محنت کروانا ہی اس جانب اشارہ ہوگا!! کیا ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے باوجود سرکاری محکمہ جات، اسکولوں اور کالجوں کی حالت جوں کی توں ہی سمجھی جائے! آج یہاں کے گورنمنٹ جونیئر کالج کے مناظر دیکھ کر وہاں سے گزرنے والوں جب ان پر نظر پڑی تو وہ بھی افسوس کرتے ہوئے گزر گئے اور سوچا ہوگا کہ شاید سرکاری کالجس میں تعلیم حاصل کرنے میں یہ محنت بھی شامل ہوگی۔!! واقعہ کی تفصیلات کے بموجب گورنمنٹ جونیئر کالج تانڈور میں دو کروڑ روپے کے صرفہ سے زائد کلاس روم تعمیر کئے گئے ہیں کالج گراؤنڈ کے احاطہ میں قدیم اور جدید کلاس روم کے درمیان نصف کلومیٹر کے فاصلہ پر تعمیر ان کلاس روم کی تعمیر کے آغاز کے بعد بھی کلاس روم مقفل رکھے گئے تھے جب نمائندگی پر کلاس روم تو کھولے گئے لیکن ان میں فرنیچر موجود نہیں تھا۔ طالبات منتظر تھیں کہ شاید جلد ہی قدیم کلاس روم سے فرنیچر منتقل کئے جائیں گے تاہم انہیں مایوسی ہی ہاتھ لگی۔ آج اس کالج کی طالبات کے ذریعہ قدیم کلاس روم کی اوپری منزل سے اٹھا کر دوسری جانب موجود جدید کلاس روم کی اوپری منزل تک فرنیچر منتقل کروایا گیا۔ جب یہ منظر وہاں سے گزرنے والوں نے دیکھا اور میڈیا پر اس کی خبریں وائرل ہوئیں تو عوام کی جانب سے کالج کے پرنسپل اور اسٹاف پر تنقید کرتے ہوئے سوال اٹھائے جارہے ہیں کہ کیوں فرنیچر کو مزدوروں کے ذریعہ جدید کلاس روم تک منتقل نہیں کیا گیا اور کیوں طالبات کو اتنا تکلیف دیا گیا کہ وہ خود فرنیچر اٹھا کر جدید کلاس روم تک منتقل کریں۔؟ اس واقعہ پر کالج پرنسپل راج موہن راؤ کی وضاحت مضحکہ خیز ہے کہ انہوں نے طالبات کو ایسی کوئی ہدایت نہیں دی تھی بلکہ طالبات نے خود اپنی جانب سے فرنیچر کو منتقل کیا ہے۔ عوام کا استفسار ہے کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے اپنے ہی ضلع وقار آباد کے تانڈور ٹاؤن میں اسکولوں اور کالجس کا یہ حال ہے تو پھر دیگر اضلاع میں اسٹاف، ان کا معیار اور سرکاری اسکولوں و کالجوں کے اسٹاف کا طرز عمل کیا ہوگا۔؟؟

محکمہ آبپاشی اور بلدیہ کورٹلہ کے عہدیداروں کا تالابوں کا معائنہ

موسم بارش کے پیش نظر احتیاطی اقدامات۔ ایف ٹی ایل، بفرزون کے تعمیرات کی نشاندہی

کورٹلہ، (ایس این پی) برسات کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے احتیاطی اقدامات کے طور پر انتظامات کیلئے اور شہریان کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو اسکے لیے اقدامات کرنے سے متعلق ضلع کلکٹر جگتیال ہی۔ ستیما پرساد کی جانب سے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے محکمہ آبپاشی اور بلدیہ کورٹلہ کے عہدے داروں نے مشترکہ طور پر شہر کورٹلہ کے مختلف